دفتر برائے تعلقات عامہ و میڈیا کو آرڈی نیشن
نئی دہلی
پریس ریلیز
1 اکتوبر 2020

"سوریگ" نام کی دوا کے ذریعے کورونا کی روک تھام کے لئے ملک بھر کے سائنسداں اور محققین سرگرم
جامعہ ملیہ اسلامیہ کے پروفیسر اس سائنسی تحقیق کے مقرر کئے گئے منصرم

ڈپارٹمنٹ آف الیکٹریکل انجینئرنگ ،جامعہ ملیہ اسلامیہ کے پروفیسر منا خان ، جنھیں بایومیڈیکل انجینئرنگ میں مہارت حاصل ہے وہ کورونا وائرس کی بیماری سے بچنے کے لئے ایک ناک کے اسپرے جس کا نام سوریگ رکھا گیا ہے کے منصرم بنائے گئے ہیں ۔ ناک میں اس دوا کی پھوار کے ذریعے کورونا کی روک تھام کی جائے گی۔

ڈاکٹر منا خان کے مطابق یہ اہم کام ڈائریکٹرجنرل میڈیکل سروسز(ڈی جی ایم ایس) (ایئر) کے آئی آئی ٹی دہلی ، جامعہ ملیہ اسلامیہ،ایمس،سنٹر فار سیلولر اینڈ سالماتی حیاتیات (حیدرآباد میں ایک سی ایس آئی آر لیبارٹری)،آرمڈ فورسز میڈیکل کالج،پونے،سکچھا او انسواندھن یونیورسٹی ، بھونیشور اور آئی آئی ٹی کھڑک پور کے محققین کی نگرانی میں کم لاگت ، آسانی سے دستاب ، ارزاں اور صارف دوست سوریگ کی ترقی پر کام کر رہے ہیں جسے جلد ہی ایک سال کے اندر اندر وسیع تر استعمال کے لئے عام کر دیا جائے گا۔

سوریگ اس نظریہ پر کام کرے گا کہ بہت سے عام مرکبات جیسے شہد، کیمپھور ڈیرائیوٹیو، ہائیڈروجن سلفایڈ۔ کالا نمک ، یوکلپٹس کا تیل اور دیگر جسم سے باہر کورونا وائرس کو غیر فعال کرسکتے ہیں۔

میڈیکل سائنس میں پھیپھڑوں میں ناک سے دائیں ایلویلی (چھوٹے ہوائی بیگ) تک ہوا کی جگہ کو جسم کے باہر کا حصہ سمجھا جاتا ہے۔ سائنسی رپورٹس میں کہا گیا ہے کہ کورونا وائرس جو حفاظتی ماسک سے ماورا ہو جاتا ہے جو کسی شخص کے ذریعے پہنا جاتا ہے اور اس سے جسم کے باہر ہوا کی جگہ داخل ہوتا ہے اور وہیں رہتا ہے وہ خون اور جسم کے بافتوں میں داخل نہیں ہوتا۔

سوریگ ‘جسم کے باہر’ ہوا کی جگہ پر کام کرے گا اور اسے ہوا کی جگہ کی سطح پر رکھا جائے گا جو ماسک سے گذرنے والے وائرس ، خون کے بہاؤ اور ٹشو میں داخل ہونے سے پہلے ہی غیر فعال کر دے گا۔

احمد عظیم
پی ار او-میڈیا کوآرڈینیٹر